

فَلَمَّا قَضَىٰ مُوسَى الْأَجَلَ وَسَارَ بِأَهْلِهِ آنَسَ مِنْ
 جَانِبِ الطُّورِ نَارًا قَالَ لِأَهْلِهِ امْكُثُوا إِنِّي آنَسْتُ نَارًا
 لَّعَلِّي آتِيكُم مِنْهَا بِخَبَرٍ أَوْ جَذْوَةٍ مِنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ
 تَصْطَلُونَ (29) فَلَمَّا أَتَاهَا نُودِيَ مِنْ شَاطِئِ الْوَادِي
 الْأَيْمَنِ فِي الْبُقْعَةِ الْمُبَارَكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ أَنْ يَا
 مُوسَى إِنِّي أَنَا اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ (30) وَ أَنْ أَلْقِ
 عَصَاكَ فَلَمَّا رَآهَا تَهْتَزُّ كَأَنَّهَا جَانٌّ وَلَّى مُدْبِرًا وَلَمْ
 يُعَقِّبْ يَا مُوسَى أَقْبِلْ وَ لَا تَخَفْ إِنَّكَ مِنَ الْآمِنِينَ
 (31) اسْلُكْ يَدَكَ فِي جَيْبِكَ تَخْرُجْ يَيْضَاءَ مِنْ
 غَيْرِ سُوءٍ وَ اضْمُمْ إِلَيْكَ جَنَاحَكَ مِنَ الرَّهْبِ
 فَذَانِكَ بُرْهَانَانِ مِنْ رَبِّكَ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَ مَلَائِهِ إِنَّهُمْ
 كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ (32) قَالَ رَبِّ إِنِّي قَتَلْتُ مِنْهُمْ

نَفْسًا فَآخَافُ أَنْ يَقْتُلُونِ (33) وَ أَخِي هَارُونُ هُوَ
 أَفْصَحُ مِنِّي لِسَانًا فَأَرْسَلَهُ مَعِيَ رِدْءًا يُصَدِّقُنِي إِنِّي
 أَخَافُ أَنْ يُكَذِّبُونِ (34) قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ
 بِأَخِيكَ وَ نَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطَانًا فَلَا يَصِلُونَ إِلَيْكُمَا
 بِآيَاتِنَا أَنْتُمَا وَ مَنْ اتَّبَعَكُمَا الْغَالِبُونَ (35) فَلَمَّا
 جَاءَهُمْ مُوسَى بِآيَاتِنَا بَيِّنَاتٍ قَالُوا مَا هَذَا إِلَّا سِحْرٌ
 مُفْتَرًى وَ مَا سَمِعْنَا بِهَذَا فِي آبَائِنَا الْأَوَّلِينَ (36) وَ
 قَالَ مُوسَى رَبِّي أَعْلَمُ بِمَنْ جَاءَ بِالْهُدَى مِنْ عِنْدِهِ
 وَ مَنْ تَكُونُ لَهُ عَاقِبَةُ الدَّارِ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ
 (37) وَ قَالَ فِرْعَوْنُ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ مَا عَلِمْتُ لَكُمُ مِنْ
 إِلَهٍ غَيْرِي فَأَوْقِدْ لِي يَا هَامَانُ عَلَى الطِّينِ فَاجْعَلْ
 لِي صَرْحًا لَعَلِّي أَطَّلِعُ إِلَى إِلَهِ مُوسَى وَ إِنِّي لَأَظُنُّهُ

مِنَ الْكَاذِبِينَ (38) وَ اسْتَكْبَرَ هُوَ وَ جُنُودُهُ فِي
 الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَ ظَنُّوا أَنَّهُم إِلَيْنَا لَا يُرْجَعُونَ
 (39) فَأَخَذْنَاهُ وَ جُنُودَهُ فَنَبَذْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ فَاْنظُرْ
 كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظَّالِمِينَ (40) وَ جَعَلْنَاهُمْ أَئِمَّةً
 يَدْعُونَ إِلَى النَّارِ وَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَا يُنصَرُونَ (41) وَ
 أَتَّبَعْنَاهُمْ فِي هَذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً وَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ هُمْ مِنْ
 الْمَقْبُوحِينَ (42)

Now when Moses had fulfilled the term, and was travelling with his family, he perceived a fire in the direction of Mount Tur. He said to his family: "Tarry ye; I perceive a fire; I hope to bring you from there some information, or a burning firebrand, that ye may warm yourselves." But when he came to the (fire), a voice was heard from the right bank of the valley, from a tree in hallowed ground: "O Moses! Verily I am Allah, the Lord of the worlds "Now do thou throw thy rod!" but when he saw it moving (of its own accord) as if it had been a snake, he turned back in retreat, and retraced not his steps: Moses!" (It was said), "Draw near, and fear not: for thou art of those who are secure. "Move thy hand into thy bosom, and it will come forth white without stain (or

harm), and draw thy hand close to thy side (to guard) against fear. Those are the two credentials from thy Lord to Pharaoh and his Chiefs: for truly they are a people rebellious and wicked." He said: "O my Lord! I have slain a man among them, and I fear lest they slay me. "And my brother Aaron - he is more eloquent in speech than I: so send him with me as a helper, to confirm (and strengthen) me: for I fear that they may accuse me of falsehood." He said: "We will certainly strengthen thy arm through thy brother, and invest you both with authority, so they shall not be able to touch you: with Our sign shall ye triumph,- you two as well as those who follow you." When Moses came to them with Our clear signs, they said: "This is nothing but sorcery faked up: never did we head the like among our fathers of old!" Moses said: "My Lord knows best who it is that comes with guidance from Him and whose end will be best in the hereafter: certain it is that the wrong-doers will not prosper." Pharaoh said: "O Chiefs! No god do I know for you but myself: therefore, Haman! light me a (kiln to bake bricks) out of clay, and build me a lofty palace, that I may mount up to the god of Moses: but as far as I am concerned, I think (Moses) is a liar!" And he was arrogant and insolent in the land, beyond reason,- he and his hosts: they thought that they would not have to return to Us! So We seized him and his hosts, and We flung them into the sea: now behold what was the end of those who did wrong! And we made them (but) leaders inviting to the fire; and on the day of judgment no help shall they find. In this world We made a curse to follow them and on the day of judgment they will be among the loathed (and despised).

جب موسیٰؑ نے مدت پوری کر دی اور وہ اپنے اہل و عیال کو لے کر چلا تو طور کی جانب اس کو ایک آگ نظر آئی۔ اُس نے اپنے گھر والوں سے کہا "ٹھہرو، میں نے ایک آگ دیکھی ہے، شاید میں وہاں سے کوئی خبر لے آؤں یا اس آگ سے کوئی انگارہ ہی اٹھالاؤں جس سے تم تپ سکو۔" وہاں پہنچا تو وادی کے داہنے کنارے پر مبارک خطے میں ایک درخت سے پکارا گیا کہ "اے موسیٰؑ، میں ہی اللہ ہوں، سارے جہان والوں کا مالک۔" اور (حکم دیا گیا کہ) پھینک دے اپنی لاٹھی۔ جو نہی کہ موسیٰؑ نے دیکھا کہ وہ لاٹھی سانپ کی طرح بل کھا رہی ہے تو وہ پیٹھ پھیر کر بھاگا اور اس نے مڑ کر بھی نہ دیکھا۔ (ارشاد ہوا) "موسیٰؑ، پلٹ آ اور خوف نہ کر، تو بالکل محفوظ ہے۔ اپنا ہاتھ گریبان میں ڈال، چمکتا ہوا نکلے گا بغیر کسی تکلیف کے۔ اور خوف سے بچنے کے لیے اپنا بازو بھیانچ لے۔ یہ دور روشن نشانیاں ہیں تیرے رب کی طرف سے فرعون اور اس کے درباریوں کے سامنے پیش کرنے کے لیے، وہ بڑے ہی نافرمان لوگ ہیں۔" موسیٰؑ نے عرض کیا "میرے آقا، میں تو ان کا ایک آدمی قتل کر چکا ہوں، ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے مار ڈالیں گے، اور میرا بھائی ہارونؑ مجھ سے زیادہ زبان آور ہے، اسے میرے ساتھ مددگار کے طور

پر بھیج تاکہ وہ میری تائید کرے، مجھے اندیشہ ہے کہ وہ لوگ مجھے جھٹلائیں گے۔"

فرمایا "ہم تیرے بھائی کے ذریعہ سے تیرا ہاتھ مضبوط کریں گے اور تم دونوں کو ایسی سطوت بخشیں گے کہ وہ تمہارا کچھ نہ بگاڑ سکیں گے۔ ہماری نشانیوں کے زور سے غلبہ تمہارا اور تمہارے پیروؤں کا ہی ہوگا۔" پھر جب موسیٰ اُن لوگوں کے پاس ہماری کھلی کھلی نشانیاں لے کر پہنچا تو انہوں نے کہا کہ "یہ کچھ نہیں ہے مگر بناوٹی جادو۔ اور یہ باتیں تو ہم نے اپنے باپ دادا کے زمانے میں کبھی سُنیں ہی نہیں۔" موسیٰ نے جواب دیا "میرا ب اُس شخص کے حال سے خوب واقف ہے جو اس کی طرف سے ہدایت لے کر آیا ہے اور وہی بہتر جانتا ہے کہ آخری انجام کس کا اچھا ہونا ہے، حق یہ ہے کہ ظالم کبھی فلاح نہیں پاتے۔" اور فرعون نے کہا "اے اہل دربار میں تو اپنے سوا تمہارے کسی خدا کو نہیں جانتا۔ ہامان، ذرا اینٹیں پکوا کر میرے لیے ایک اونچی عمارت تو بنوا، شاید کہ اس پر چڑھ کر میں موسیٰ کے خدا کو دیکھ سکوں، میں تو اسے جھوٹا سمجھتا ہوں۔" اُس نے اور اس کے لشکروں نے زمین میں بغیر کسی حق کے اپنی بڑائی کا گھمنڈ کیا اور سمجھے کہ انہیں کبھی ہماری طرف پلٹنا نہیں ہے۔ آخر کار ہم نے اسے اور اس کے لشکروں کو پکڑا

اور سمندر میں پھینک دیا۔ اب دیکھ لو کہ ان ظالموں کا کیسا انجام ہوا۔ ہم نے انہیں جہنم کی طرف دعوت دینے والے پیش رو بنادیا اور قیامت کے روز وہ کہیں سے کوئی مدد نہ پاسکیں گے۔ ہم نے اس دنیا میں ان کے پیچھے لعنت لگا دی اور قیامت کے روز وہ بڑی قباحۃ میں مبتلا ہوں گے۔

جب موسیٰ نے مدد طلب کر دی اور اپنے اہل لوہے-اہل لوہے کو لے کر چلا تو تھوڑی دیر میں اس کو ایک آگ نظر آئی | اس نے اپنے گھروالوں سے کہا، ”اگرچہ، میں نے ایک آگ دیکھی ہے، شاید میں وہاں سے کوئی خبر لے آؤں یا اس آگ سے کوئی آگاہی ہی ملے |“ وہاں پہنچا تو وادی کے کنارے پر مبارک خیمے میں ایک درخت سے پکارا گیا کہ ”اے موسیٰ، میں ہی اللہ ہوں، سارے جہان والوں کا مالک |“ اور (ہم کو دیا گیا کہ) پھینک دے اپنی لکڑی | جیسا کہ موسیٰ نے دیکھا کہ وہ لکڑی سانپ کی طرح بھڑک رہی ہے تو وہ پیٹھ پر لٹا اور اس نے دیکھا کہ وہ لکڑی | (فرمان ہوا،) ”موسیٰ، پلٹ آ اور خوف نہ کر، تू بھلے سے بھولے ہو | اپنا ہاتھ گھیرنا میں ڈال، چمکتا ہوا نکلے گا بغیر کسی تکلیف کے | اور خوف سے بچنے کے لیے اپنا بازو بچھ لے | یہ دو روشن نشانیاں ہیں تیرے رب کی طرف سے فرشتوں اور ان کے درباریوں کے سامنے پیش کرنے کے لیے، وہ بڑے نافرمان

लोग हैं ।” मूसा ने अर्ज किया, “मेरे आका, मैं तो उनका एक आदमा क़त्ल कर चुका हूँ, डरता हूँ कि वे मुझे मार डालेंगा, और मेरा भाई हारून मुझसे ज़्यादा ज़बानआवर है, उसे मेरे साथ मददगार के तौर पर भेज ताकि वह मेरी ताईद करे, मुझे अंदेशा है कि वे लोग मुझे झुटलाएँगे ।” फ़रमाया, “हम तेरे भाई के ज़रीए से तेरा हाथ मज़बूत करेंगे और तुम दोनों को ऐसी सतवत बख़्शेंगे कि वे तुम्हारा कुछ न बिगाड़ सकेंगे । हमारी निशानियों के ज़ोर से ग़लबा तुम्हारा और तुम्हारे पैरौओं का ही होगा ।” फिर जब मूसा उन लोगों के पास हमारी खुली-खुली निशानियाँ लेकर पहुँचा तो उन्होंने कहा कि “यह कुछ नहीं है मगर बनावटी जादू । और ये बातें तो हमने अपने बाप-दादा के ज़माने में कभी सुनी ही नहीं ।” मूसा ने जवाब दिया, “मेरा रब उस शख्स के हाल से ख़ूब वाक्फ़ि है जो उसकी तरफ़ से हिदायत लेकर आया है और वही बेहतर जानता है कि आखिरी अंजाम किसका अच्छा होना है, हक़ यह है कि ज़ालिम कभी फ़लाह नहीं पाते ।” और फिरऔन ने कहा, “ऐ अहले-दरबार, मैं तो अपने सिवा तुम्हारे किसी ख़ुदा को नहीं जानता । हामान, ज़रा ईंटें पकवाकर मेरे लिए एक ऊँची इमारत तो बनवा, शायद कि उसपर चढ़कर मैं मूसा के ख़ुदा को देख सकूँ, मैं तो उसे झुटा समझता हूँ ।” उसने और उसके लश्क़रों ने ज़मीन में बगैर किसी हक़ के अपनी बड़ाई का घमण्ड किया और समझे कि उन्हें कभी हमारी तरफ़ पलटना नहीं है ।

आखिरकार हमने उसे और उसके लश्कारों को पकड़ा और समुन्दर में फेंक दिया । अब देख लो कि उन ज़ालिमों का कैसा अंजाम हुआ । हमने उन्हें जहन्नम की तरफ़ दावत देनेवाले पेशरौ बना दिया और क्रियामत के रोज़ वे कहीं से कोई मदद न पा सकेंगा । हमने इस दुनिया में उनके पीछे लानत लगा दी और क्रियामत के रोज़ वे बड़ी क़बाहत में मुब्तला होंगे ।